شیخ عبدالواحد (صدر مجلس احرار اسلام، برطانیہ)

مجلس احرار اسلام برطانیہ کی طرف سے

مسلم حکومتوں اور بین الاقوامی اسلامی اداروں کی خدمت میں ضروری عرض داشت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہم دنیا بھر کی مسلم حکومتوں اور بین الاقوامی اسلامی اداروں کی خدمت میں ایک ضروری عرض داشت پیش کرنا چاہتے ہیں، امید ہے کہ اس پر سنجیدہ توجہ دی جائے گی۔

یہ بات ملت اسلامیہ کے بنیادی عقائد میں سے ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں اور ان کے بعد قیامت تک کسی کو نبوت و رسالت نہیں ملے گی۔ البتہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی پیش گوئی کے مطابق امت میں نبوت کے جھوٹے دعویدار پیدا ہوتے رہیں گے، جو لوگوں کو گمراہ کریں گے اور دجل وفریب کا مظاہرہ کرتے رہیں گے، انہی میں سے ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی ہے، جس نے انیسویں صدی عیسوی کے آخر میں بھارت کے صوبہ مشرقی پنجاب کے قصبہ ''قادیان'' میں نبوت کا دعویٰ کیا اور اس بات کا اعلان کیا کہ نبوت کا سلسلہ بند نہیں ہوا بلکہ جاری ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا نبی اور رسول ہے۔ اس نے لکھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ آسمانوں پر موجودگی اور دوبارہ نزول کا عقیدہ غلط ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ دنیا میں تشریف لانے کی جو پیش گوئی فرمائی تھی نیز ظہور مہدی کی جو خبر دی تھی اس سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا رسول، مہدی، معہود اور مسیح موعود ہے۔

مرزا قادیانی نے چونکہ برطانوی استعمار کی وفاداری کی تلقین اور جہاد کے شرعی حکم کی منسوخی کے بار بار اعلان کو اپنا مشن بنا رکھا تھا، اس لئے اسے برطانوی استعمار کے زیر سایہ دنیا کے مختلف ملکوں میں اپنا حلقہ اثر قائم کرنے اور دائرہ پھیلانے کا موقع ملا اور قادیانیوں نے دنیا بھر میں سینکڑوں تبلیغی اور تعلیمی مراکز قائم کر لیے۔ قیام پاکستان کے بعد قادیانیوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر پاکستان میں ربوہ (حال چناب نگر) کے نام سے قائم کر کے اپنا اثر ونفوذ بڑھانا شروع کیا جبکہ دینی جماعتوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد ۱۹۷۴ء میں پاکستان کی پارلیمنٹ نے مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاروں کو جو ''جماعتِ احمدیہ'' کے نام سے موسوم ہوتے ہیں، غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا اور ۱۹۸۴ء میں عوامی مطالبہ پر صدر جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے ایک آرڈی نینس کے ذریعہ قادیانیوں پر پابندی عائد کر دی کہ چونکہ وہ ملت اسلامیہ کا حصہ نہیں ہیں

بلکہ ایک غیر مسلم گروہ اور اقلیت کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے وہ اسلام کے نام پر اپنے مذہب کی دعوت دینے کے مجاز نہیں ہیں اور اسلام کی اصطلاحات مثلاً کلمہ طیبہ، مسجد، امیر المؤمنین، صحابی وغیرہ استعمال نہیں کر سکتے اور ایسا کرنا قابل تعزیر جرم ہوگا۔

اس پابندی کے بعد قادیانیوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر پاکستان سے لندن میں منتقل کر لیا اور ''اسلام آباد'' کے نام سے مرکز قائم کر کے، انہوں نے اپنی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع تر کرنا شروع کر دیا۔ قادیانی چونکہ خود کو مسلمان کہتے ہیں۔ اسلام کے نام پر اپنے مذہب کی دعوت دیتے اور اسلامی اصطلاحات کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں، قرآن کریم کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے اور اس کی بیسیوں آیات میں اپنے مطلب کے مطابق معنوی تحریف کر کے اس کی اشاعت کرتے ہیں اور مسجد کے نام سے اپنا مرکز قائم کرتے ہیں اس لئے انہیں بے خبر اور سادہ مسلمانوں کو فریب دینے اور گمراہ کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اس طرح وہ لاکھوں افراد کو اپنے جال میں پھنسانے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ قادیانیوں نے لندن سے ''مسلم ٹی وی احمدیہ'' (ایم ٹی اے) کے نام سے ایک مستقل ٹی وی چینل شروع کیا ہوا ہے جو سکائی ڈیجیٹل کے چینل نمبر ۶۷۵ پر دکھایا جاتا ہے اور اس میں شب و روز قرآن کریم کی تلاوت و درس اور اسلامی تعلیمات کی آڑ میں مختلف زبانوں میں پروگرام پیش کئے جاتے ہیں جو مسلمان گھروں میں بھی عام طور پر دیکھے جاتے ہیں۔ اس لئے اس بات کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ مغربی ممالک میں رہنے والے مسلمان گھرانے بالخصوص نوجوان اسلام کی اصل تعلیمات سے بے خبری کی وجہ سے اس فریب کا شکار ہوں گے اور اس کفر و دجل کا دائرہ پھیلتا رہے گا۔

چونکہ اسلامی عقائد و ایمان کا تحفظ اور عام مسلمانوں کو عقیدہ و ایمان کے فتنوں سے بچانا تمام مسلمانوں بالخصوص مسلم حکومتوں، اسلامی اداروں اور علمی و دینی مراکز کی ذمہ داریوں میں شامل ہے، اس لئے مجلس احرار اسلام یو کے (U.K.)، انہیں توجہ دلانے کی ضرورت محسوس کرتی ہے کہ اس فتنہ اور دجل و فریب کے توڑ اور عام مسلمانوں کے عقیدہ و ایمان کے تحفظ کیلئے اصحاب علم و دانش کے مشورہ سے کوئی ٹھوس طریقہ کار طے کیا جائے۔

مجلس احرار اسلام یو کے (U.K.) اس دینی مشن اور ملی مقصد کی خاطر کسی بھی ادارے اور مرکز کے ساتھ مشاورت اور کام کے پروگرام میں رضا کارانہ طور پر شامل ہونے کیلئے تیار ہے اور اس سلسلہ میں کسی بھی خدمت کو اپنے لئے باعث سعادت و نجات تصور کرتی ہے۔ امید ہے کہ آنجناب اس درخواست کو توجہ سے نوازیں گے اور اس سلسلہ میں عملی پیش رفت فرماتے ہوئے، ہمیں بھی اس سے آگاہ فرمائیں گے۔ بے حد شکریہ!

دور جدید کی اعلیٰ فینسی ورائٹی کا مشہور مرکز

عمر فاروق ہارڈ وئیر پینٹس اینڈ مل سٹور

عمارتی و صنعتی سامان، ہارڈ ویئر، پینٹس، ٹولز، بلڈنگ میٹریل، گورنمنٹ کے منظور شدہ کنڈے، باٹ و پیمانہ جات

صدر بازار ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462483